انتظار یار

منتظر ہوں گھر پہ کہ تو اب آیا کہ جب آیا
تک رہی ہیں نظریں کہ تو اب آیا کہ جب آیا

در جو کھلا ، میں تو سمجھا کے تو آیا
ایک جھوکے کے سوا مگر کچھ نہ پایا

فون جو بجا، تیرا خیال دل میں آیا
ایک خاموشی کے سوا مگر کچھ نہ پایا

روتے روتے سو گیا آنسوؤں میں
خوابوں میں بھی تیرا خیال نہ بھلا پا یا

زندگی گزر گئی جاوید آھوں میں
انتظار یار کے سوا مگر کچھ نہ پا یا

محمود جاوید، ٤ دسمبر ٢٠٠٥